© rasailojaraid.com

آخری ملاقات علامہ اقبال اور علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی آخری ملاقات اگست ۱۹۳۲ء میں ہوئی شاہ صاحب مقدمہ بہاول پور (تفصیل مقدمہ کے لیے دیکھئے بیس بڑے مسلمان ص ۲۹۵) کے سلسلہ میں ۱۹/اگست ۱۹۳۲ء کو بہاول پور پہنچے ۲۵ اگست کو ان کا بیان شروع ہوا جو پانچ روز جاری رہا۔ اس سفر کے سلسلہ میں لاہور میں قیام کیا۔ جامع مسجد اسٹریلیا میں صبح کی نماز کے بعد وعظ کرتے جس میں دیگر لوگوں کے علاوہ علامہ اقبال بالخصوص حاضر ہوتے۔ (حیات انور۔ ص ۲۲۷)

تعزیتی اجلاس اور علامہ کا خراج عقیدت ساٹھ سال کی عمر میں برصغیر کا یہ رسید انور شاہ کشمیریؒ متبحر عالم۔ یہ علم وفضل کے کمالات کا پیکر۔ یہ مجسمۂ زہد وفقر ۲ صفر ۱۳۵۲ھ ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء کو دیوبند میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ شاہ صاحب کی وفات کی خبر لاہور میں سن کر ڈاکٹر صاحب بے حد مغموم ہوئے تعزیتی جلسہ اپنے اہتمام سے کرایا۔ خود صدارتی تقریر میں بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا۔

"اسلام کی ادھر کی پانچ سو سال تاریخ شاہ صاحب کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔" (بیس بڑے مسلمان)

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

علامہ اقبال نے اپنی تعزیتی کے اختتام پر یہ شعر پڑھا اگرچہ یہ شعر علامہ اقبال نے شاہ صاحب کی وفات سے بہت پہلے لکھا تھا لیکن اس جلسہ میں شعر کے مصداق کو متعین کرکے ڈاکٹر صاحب مبلغ علم متعین کر دیا جس کی حد کو چھو کر انسان دیدہ ور ہوتا ہے۔

دینی اداروں کے ارباب اہتمام کی خدمت میں

دینی مدارس کے ارباب اہتمام، درس نظامی کے منتظمین اور مختلف علمی و دینی ادارے عموماً شوال میں جامعہ حقانیہ کے دفتر اہتمام سے رابطہ کرکے درس و تدریس، وعظ و خطابت، دعوت و تبلیغ، تصنیف و تالیف اور مختلف دینی کاموں کیلئے باصلاحیت فضلاء کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں اس سلسلے میں گزارش ہے کہ ابھی سے دفتر اہتمام سے باقاعدہ رابطہ کرکے مطلوبہ معیار کے باصلاحیت فضلاء اور ذی استعداد علماء، مدرسین کے بارے میں باضابطہ درخواستیں بھیج دی جائیں تاکہ متعلقہ حضرات کو پہلے سے اپنے کام اور تعیناتی سے آگاہ کر دیا جائے تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستوں کی تعمیل مشکل ہو جاتی ہے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com